



ڈیجیٹل انڈیا میں سائبر دھوکہ دہی کو روکنا

108 اکتوبر، 2025

”میں ایک ایسے ڈیجیٹل انڈیا کا خواب دیکھتا ہوں جہاں سائبر سکیورٹی ہماری قومی سلامتی کا ایک لازمی حصہ بن جائے“

- وزیراعظم نریندر مودی

کلیدی نکات

- 86 فیصد سے زیادہ گھرانے انٹرنیٹ سے منسلک ہیں۔
- ہندوستان میں سائبر سکیورٹی کے واقعات 2022 میں 10.29 لاکھ سے بڑھ کر 2024 میں 22.68 لاکھ ہو گئے۔
- مرکزی بجٹ 2025-2026 میں سائبر سکیورٹی کے منصوبوں کے لیے 782 کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں۔
- سائبر دھوکہ دہی سے منسلک 9.42 لاکھ سم کارڈز اور 2,63,348 آئی ایم ای آئی کو بلاک کیا گیا ہے۔
- ایک مخصوص ہیلپ لائن 1930 سائبر سکیورٹی میں فوری مدد فراہم کرتی ہے۔

تعارف

ہندوستان کا سائبر اسپیس پہلے سے کہیں زیادہ مصروف ہے، جو ہر روز کروڑوں لین دین اور تعاملات انجام دیتا ہے۔ 86 فیصد سے زیادہ گھرانے اب انٹرنیٹ سے جڑے ہوئے ہیں، جو ڈیجیٹل انڈیا پہل کے تحت قابل ذکر پیش رفت کی عکاسی کرتے ہیں۔ بڑھتے ہوئے ڈیجیٹل منظر نامے نے شہریوں کو اپنی انگلیوں پر ڈیجیٹل خدمات تک رسائی حاصل کرنے کے قابل بنایا ہے۔ ساتھ ہی، اس نے سائبر دھوکہ دہی کے لیے حملے کی سطح کو بھی وسیع کیا ہے، جس سے سائبر سکیورٹی قومی ترجیح بن گئی ہے۔

سائبر دھوکہ دہی سے مراد ڈیجیٹل پلیٹ فارمز جیسے غیر مجاز رسائی، ڈیٹا چوری، یا آن لائن گھوٹالوں کے ذریعے کی جانے والی دھوکہ دہی کی سرگرمیاں ہیں، جن کا مقصد اکثر متاثرین کو مالی نقصان پہنچانا ہوتا ہے۔

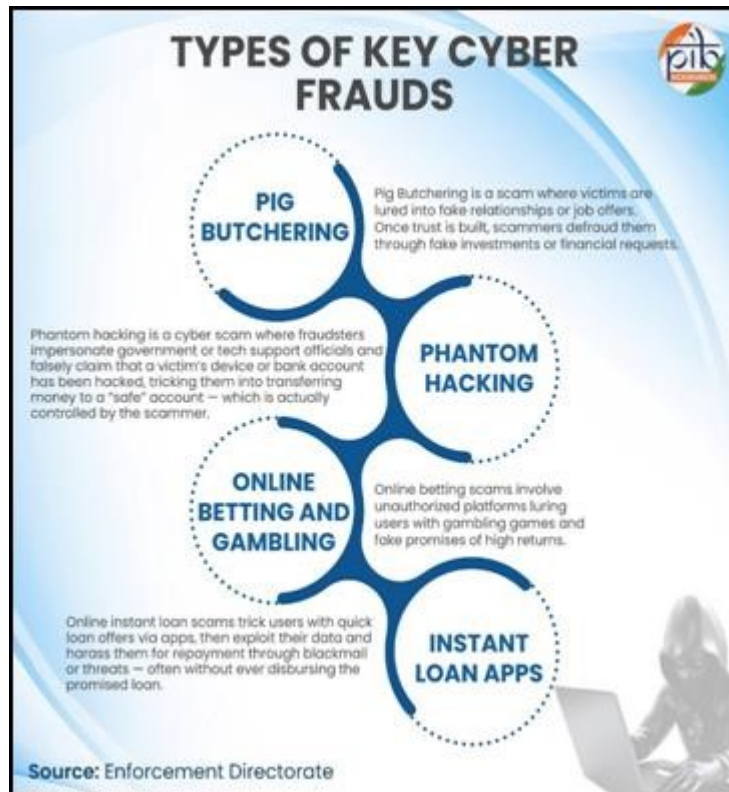
سائبر سکیورٹی کے واقعات میں اضافہ 2022 میں 10.29 لاکھ سے بڑھ کر 2024 میں 22.68 لاکھ ہو گیا ہے جو ہندوستان میں ڈیجیٹل خطرات کے بڑھتے ہوئے پیمانے اور پیچیدگی کی عکاسی کرتا ہے۔ اسی کے ساتھ ہی، 28 فروری 2025 تک نیشنل سائبر کرائم رپورٹنگ

پورٹل (این سی آر پی) پر 36.45 لاکھ روپے کی سائبر دھوکہ دہی کی اطلاع کے ساتھ مالی نقصانات زیادہ واضح ہوتے جا رہے ہیں۔ اگرچہ یہ تعداد بڑھتے ہوئے چیلنجوں کی طرف اشارہ کرتی ہے، لیکن وہ ملک کے پتہ لگانے اور رپورٹنگ کے طریقہ کار میں قابل ذکر پیش رفت کو بھی اجاگر کرتی ہیں۔



سائبر دھوکہ دہی کے نمونوں کا پتہ لگانا

سائبر دھوکہ دہی کے بدلتے ہوئے منظر نامے سے پتہ چلتا ہے کہ دھوکہ دہی ایک ہی طریقہ تک محدود نہیں ہے بلکہ متنوع شکلیں اختیار کرتی ہے، اکثر نئی ٹیکنالوجیز اور صارف کے رویے کے مطابق ڈھال لیتی ہے۔ ان نمونوں کی نقشہ سازی روک تھام کے اقدامات کو فعال کرنے کے لیے اہم ہے۔ دنیا بھر میں حیران کن مالی اثرات دھوکہ بازوں کی عالمی رسائی اور منظم جرائم کے ملوث ہونے کی نشاندہی کر رہے ہیں، جو اکثر جنوب مشرقی ایشیا میں دھوکہ دہی کی فیکٹریوں سے منسلک ہوتے ہیں۔ [6]



ابھرتے ہوئے سائبر خطرات

جعل سازی جیسی ٹیکنیکس، جہاں مجرم قابل اعتماد ذرائع کی طرح کام کرتے ہیں، متعدد دھوکہ دہی کی رپورٹوں میں ظاہر ہو رہی ہیں۔ اسی طرح اے آئی (مصنوعی ذہانت) اور فشنگ کا فائدہ اٹھانے والے ڈیپ فیکس کے معاملات، جہاں افراد کو دھوکہ دہی والے ای میلز یا پیغامات کے ذریعے حساس معلومات ظاہر کرنے کا لالچ دیا جاتا ہے، بھی بڑھ رہے ہیں۔ [7]۔ گھوٹالوں کے مجموعی اثرات کو بڑھا رہے ہیں۔ [8]

یونیٹائیڈ پیمنٹس انٹرفیس (یو پی آئی) ہندوستان کا سب سے ترجیحی ڈیجیٹل ادائیگی کا طریقہ ہے، جسے دھوکہ بازوں نے سمجھوتہ شدہ موبائل نمبروں کا استعمال کرتے ہوئے نشانہ بنایا ہے۔ اس مسئلے کو حل کرنے کے لیے، محکمہ ٹیلی مواصلات (ڈی او ٹی) نے مالیاتی دھوکہ دہی رسک اشاریہ (ایف آر آئی) کا آغاز کیا جو مشکوک نمبروں کو میڈیم، ہائی، یا بہت ہائی رسک کے طور پر درجہ بندی کرتا ہے۔ [9]

آن لائن بینک ایپس کی شکل میں غیر قانونی ڈیجیٹل منصوبے بھی سامنے آئے ہیں، جو صارفین کو اپنے آن لائن بٹوے میں فنڈز جمع کرنے کی لالچ دیتے ہیں تاکہ وہ بڑے منافع کے جعلی وعدوں کے ساتھ اس طرح کے کھیل کھیل سکیں، جس سے 400 کروڑ روپے سے زیادہ کی مجرمانہ آمدنی حاصل ہوتی ہے۔ [10]

سائبر دھوکہ دہی کے خلاف ہندوستان کی لڑائی کو مضبوط کرتے ہوئے، آن لائن گیمنگ بل، 2025 کا فروغ اور ضابطہ 21 اگست 2025 کو منظور کیا گیا تھا۔ یہ قانون سازی ای-اسپورٹس اور سماجی آن لائن گیمز کی حوصلہ افزائی کے لیے بنائی گئی ہے جبکہ آن لائن منی گیمنگ بشمول ان کے فروغ، اشتہارات اور مالی لین دین پر مکمل پابندی عائد کی گئی ہے۔ [11]

بھارت کا سائبر سیوریٹی فریم ورک

حکومت ہند نے مضبوط دفاعی طریقہ کار نافذ کیا ہے جس کا مقصد اپنی وسیع آن لائن کمیونٹی کی حفاظت کرنا ہے۔ ہندوستانی تیزی سے انٹرنیٹ کو اپنی روزمرہ کی زندگی میں ضم کر رہے ہیں، کاروباری لین دین، تعلیم، مالی سرگرمیوں اور ڈیجیٹل طور پر سرکاری خدمات تک رسائی جیسی لازمی ضروریات کے لیے اس پر انحصار کر رہے ہیں۔ سائبرین پورٹل پر اب 1,05,796 سے زیادہ پولیس افسران رجسٹرڈ ہیں، جن کے 82,704 سے زیادہ سرٹیفکیٹ جاری کیے گئے ہیں، جو فرنٹ لائن اہلکاروں کو سائبر کرائم کی تحقیقات کی ضروری مہارتوں سے آراستہ کرتے ہیں۔ [12]

سائبر اسپیس کو محفوظ بنانے والے سائبر قوانین

ایک محفوظ ڈیجیٹل ماحول کی زبردست اہمیت کو تسلیم کرتے ہوئے، ہندوستان کا سائبر سیوریٹی فریم ورک کلیدی قوانین کے تحت ہے، خاص طور پر:

- انفارمیشن ٹیکنالوجی ایکٹ، 2000 ہندوستان کے سائبر قانون کے فریم ورک کی بنیاد کے طور پر کام کرتا ہے۔ یہ شناخت کی چوری، نقالی، کمپیوٹر وسائل کے ذریعے شخصیت کے ذریعے دھوکہ دہی، اور فحش یا نقصان دہ مواد کی تشہیر جیسے جرائم سے نمٹتا ہے۔ یہ دفعات مالی فائدے کے لیے ڈیجیٹل پلیٹ فارم کا استحصال کرنے والے دھوکہ بازوں کے خلاف قانونی کارروائی کرنے میں اہم ہیں، جبکہ حکام کو بدعتی پر مبنی ویب سائٹس اور دھوکہ دہی والی ایپلی کیشنز کو بلاک کرنے کا اختیار بھی دیتی ہیں۔
- انفارمیشن ٹیکنالوجی (انٹر میڈیٹری گائیڈ لائنز اور ڈیجیٹل میڈیا ایپتھکس کوڈ) رولز، 2021 سوشل میڈیا انٹر میڈیٹریز، ڈیجیٹل پلیٹ فارمز اور آن لائن مارکیٹ پلیس کی جواب دہی کو یقینی بناتا ہے۔ یہ اے آئی سمیت ٹیکنالوجیز کے ابھرتے ہوئے غلط استعمال کو حل کرتا ہے اور پلیٹ فارمز سے غیر قانونی مواد کو ہٹانے کا حکم دیتا ہے۔
- ڈیجیٹل پرسنل ڈیٹا پروٹیکشن ایکٹ، 2023: اس بات کی ضرورت ہے کہ تمام ذاتی ڈیٹا کو قانونی طور پر اور صارف کی رضامندی سے سنبھالا جائے، جس سے ہندوستان کے ڈیجیٹل منظر نامے کو ہر ایک کے لیے محفوظ اور زیادہ جواہر بنایا جاسکے۔ یہ ایک حفاظتی تحفظات کو یقینی بنانے کے لیے ڈیٹا امانت دار پر سخت ذمہ داریاں عائد کرتا ہے، جس سے غیر مجاز رسائی یا غلط استعمال کے خطرات کو کم کیا جاسکتا ہے۔ [13] اب تک دھوکہ دہی کی سرگرمیوں سے منسلک 9.42 لاکھ سے زیادہ سم کارڈز اور 2,63,348 آئی ایم ای آئی (انٹرنیشنل موبائل ایکوپمنٹ آئیڈینٹی) کو بلاک کیا گیا ہے۔ [14]



سابر واقعات کا جواب دینا

انڈین کمپیوٹر ایمر جنسی رسپانس ٹیم (سی ای آر ٹی-ان) سابر سیکورٹی کے واقعات کا جواب دینے کے لیے قومی ایجنسی ہے۔ یہ سابر خطرات کی نگرانی کرتی ہے، خطرات کا پتہ لگاتی ہے اور ضروری مشورے جاری کرتی ہے۔ ڈیٹا کی خلاف ورزیوں، فشنگ مہمات، یا میلویئر کی دراندازی جیسے واقعات کی شناخت پر، سی ای آر ٹی-ان الرٹس پھیلاتا ہے اور متاثرہ تنظیموں کو تدارک کے اقدامات تجویز کرتا ہے۔ یہ فعال طریقہ کار خطرات کی بروقت روک تھام کو یقینی بناتا ہے اور حکومت، صنعت اور اہم خدمات فراہم کرنے والوں میں استحکام کو بڑھاتا ہے۔ مارچ 2025 تک، سی ای آر ٹی-ان نے 109 سابر سیکوریٹی موک ڈرلز کی سہولت فراہم کی، جس میں مختلف ریاستوں اور شعبوں کی 1,438 تنظیموں کو سابر تیاری کا جائزہ لینے اور استحکام پیدا کرنے کے لیے شامل کیا گیا۔ [16]

اہم بنیادی ڈھانچے کا تحفظ

انفارمیشن ٹیکنالوجی ایکٹ 2000 کی دفعہ 70 اے کے تحت نامزد نیشنل کریٹیکل انفارمیشن انفراسٹرکچر پروٹیکشن سینٹر (این سی آئی آئی پی سی) ہندوستان میں اہم انفارمیشن انفراسٹرکچر کے تحفظ کے لیے قومی نوڈل ایجنسی ہے۔ یہ بینکنگ، ٹیلی کام، بجلی اور نقل و حمل جیسے شعبوں میں متعلقہ فریقوں کے ساتھ قریبی ہم آہنگی سے کام کرتا ہے، جو قومی سلامتی اور عوامی تحفظ کے لیے اہم ہیں۔ مسلسل نگرانی، خطرے کے جائزے اور شعبے سے متعلق مخصوص رہنما خطوط کے اجرا کے ذریعے، این سی آئی آئی پی سی دفاعی صلاحیتوں کو مضبوط کرتا ہے اور ان خطرات کو کم کرتا ہے جو بصورت دیگر ضروری خدمات کو خطرے میں ڈال سکتے ہیں۔

قانون نافذ کرنے کی صلاحیت کو مضبوط کرنا

وزارت داخلہ کے تحت قائم کردہ انڈین سابر کرائم کو آرڈیننس سینٹر (آئی 4 سی) قانون نافذ کرنے والی ایجنسیوں (ایل ای اے) کو منظم اور مربوط طریقے سے سابر کرائم سے نمٹنے کے قابل بنانے کے لیے ایک جامع فریم ورک فراہم کرتا ہے۔ یہ خصوصی تربیتی پروگراموں، تحقیق اور تکنیکی آلات کی ترقی کے ذریعے صلاحیت سازی کی حمایت کرتا ہے۔ یہ حقیقی وقت میں معلومات کے اشتراک اور مربوط تحقیقات کی سہولت بھی فراہم کرتا ہے، جس سے مالی دھوکہ دہی اور دیگر منظم سابر جرائم میں ملوث افراد سمیت سابر کرائم نیٹ ورکس کے خلاف موثر کارروائی کی جاسکتی ہے۔ [17] اب تک آئی 4 سی نے سابر دھوکہ دہی سے منسلک 13,962 اسکائپ آئی ڈیز اور 83,668 واٹس ایپ اکاؤنٹس کو فعال طور پر بلاک کیا ہے۔ [18]

سابر سیکوریٹی اقدامات: حکمرانی عمل میں

ہندوستان کے سابر دفاع کو تقویت دینے کی کوشش میں، مرکزی بجٹ 2025 میں سابر سیکورٹی منصوبوں کے لیے 782 کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں۔ یہ اہم اقدام سابر خطرات پر حکومت کی بڑھتی ہوئی توجہ کو اجاگر کرتا ہے جو قومی سلامتی کے لیے خطرہ ہیں۔ [19] سٹیزن فنانشل سابر دھوکہ دہی رپورٹنگ اینڈ مینجمنٹ سسٹم (سی ایف سی ایف آر ایم ایس) کے ذریعے مالیاتی ادارے 17.82 لاکھ سے زیادہ شکایات میں 5489 کروڑ روپے سے زیادہ کی بچت کرنے میں کامیاب رہے ہیں۔ [20]

نیشنل سائبر کرائم رپورٹنگ پورٹل

سائبر کرائم کے خلاف جنگ میں شہریوں کی شرکت کو مضبوط بنانے کے لیے حکومت نے نیشنل سائبر کرائم رپورٹنگ پورٹل (www.cybercrime.gov.in) کو فعال کیا ہے۔ یہ پورٹل شہریوں کو خواتین اور بچوں کو نشانہ بنانے والے جرائم پر خصوصی توجہ کے ساتھ سائبر کرائم کے مختلف زمروں سے متعلق شکایات کی اطلاع دینے کے قابل بناتا ہے۔ ایک کئی طور پر وقف سائبر کرائم ہیلپ لائن نمبر 1930 آن لائن مالیاتی دھوکہ دہی کے متاثرین کو فوری رپورٹنگ کی سہولت فراہم کر کے اور جہاں ممکن ہو، دھوکہ دہی کے لین دین کو منجمد کر کے فوری مدد فراہم کرتا ہے۔ ساتھ ہی یہ اقدامات شہریوں کے لیے ایک قابل رسائی اور ذمہ دار شکایات کے ازالے کے طریقہ کار کے طور پر کام کرتے ہیں۔ [21]

بین الاقوامی سائبر فزیکل سسٹمز پر قومی مشن (این ایم-آئی سی پی ایس)

این ایم-آئی سی پی ایس سائبر سکیورٹی، مصنوعی ذہانت وغیرہ میں جدید تحقیق اور اختراع کو فروغ دے کر سائبر دھوکہ دہی کا مقابلہ کرنے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ خطرے کا پتہ لگانے کے لیے ٹولز، پلیٹ فارمز اور طریقہ کار کی ترقی کی حمایت کر کے، یہ مشن افراد، کاروباروں اور اہم بنیادی ڈھانچے کو نشانہ بنانے والے سائبر دھوکہ دہی کی شناخت اور روک تھام کرنے کی ہندوستان کی صلاحیت کو مضبوط کرتا ہے۔ این ایم-آئی سی پی ایس کے تحت تعلیمی اداروں، صنعت اور حکومت کے درمیان تعاون سے ابھرتے ہوئے اور جدید ترین سائبر خطرات کے حل میں بھی تیزی آتی ہے، جن میں مالیاتی دھوکہ دہی، فیشنگ اور شناخت پر مبنی جرائم شامل ہیں۔ [22]

خواتین اور بچوں کے خلاف سائبر جرائم کی روک تھام (سی سی پی ڈی یو سی) اسکیم

سی سی پی ڈی یو سی اسکیم کمزور طبقات، خاص طور پر خواتین اور بچوں کو نشانہ بنانے والی سائبر دھوکہ دہی سے نمٹتی ہے۔ 132.93 کروڑ روپے کی مالی مدد کے ساتھ، اس اسکیم نے 33 ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں سائبر فرائسک اور ٹریڈنگ لیبارٹریز قائم کی ہیں۔ ان لیبارٹریوں نے 24,600 سے زیادہ اہلکاروں کو سائبر کرائم کی تحقیقات، ڈیجیٹل فرائسکس اور احتیاطی اقدامات کی تربیت دی ہے۔ بہتر بیداری، جلد پتہ لگانے اور تیزی سے رد عمل کی صلاحیتوں کے ذریعے، سی سی پی ڈی یو سی ایک محفوظ ڈیجیٹل ماحول کو یقینی بناتے ہوئے آن لائن دھوکہ دہی، گھوٹالوں اور خواتین اور بچوں کے استحصال کو روکنے کے لیے قانون نافذ کرنے والے اداروں کی صلاحیت کو مضبوط کرتا ہے۔ [23]

سائبر کسر - مینجمنٹ پلان (سی سی ایم پی)

سائبر حملوں اور سائبر دہشت گردی کے خلاف تیاریوں کو مستحکم کرنے کے لیے حکومت نے تمام سرکاری اداروں کے لیے سی سی ایم پی کا آغاز کیا ہے۔ یہ منصوبہ کسی بھی سائبر بحران سے مربوط بحالی کو یقینی بنانے کے لیے ایک اسٹریٹجک فریم ورک کے طور پر کام کرتا ہے۔ اس فریم ورک کے تحت صلاحیت اور بیداری پیدا کرنے کے لیے ملک بھر میں اب تک 205 ورکشاپس کا انعقاد کیا جا چکا ہے۔

سمنوعے پلیٹ فارم

سمنوعے پلیٹ فارم مجرموں اور جرائم کے تجزیاتی بنیاد پر بین ریاستی روابط فراہم کر کے سائبر دھوکہ دہی کی تحقیقات کو مضبوط کرتا ہے۔ اس کا نپتہ: 'ماڈیول مجرموں کے مقامات اور جرائم کے بنیادی ڈھانچے کا نقشہ بناتا ہے، جس سے افسران کو قابل عمل مرئیت ملتی ہے۔ اب تک، اس کی وجہ سے 12,987 ملزموں کی گرفتاری، 1,51,984 مجرمانہ روابط، اور 70,584 سائبر تفتیشی امداد کی درخواستیں، منظم سائبر دھوکہ دہی نیٹ ورک کو مؤثر طریقے سے ختم کرنے میں مدد ملی ہے۔ [25]

سہیوگ پورٹل

سہیوگ پورٹل غیر قانونی آن لائن مواد سے نمٹنے کے لیے ایک مرکزی پلیٹ فارم فراہم کرتا ہے۔ یہ سائبر اسپیس میں گردش کرنے والے نقصان دہ مواد کے خلاف فوری کارروائی کو یقینی بناتے ہوئے، بچوں کو ہٹانے کے نوٹس خود کار طور پر جاری کرنے کے قابل بناتا ہے۔ یہ پورے ہندوستان میں تمام مجاز ایجنسیوں کو ایک ہی انٹرفیس پر لاتا ہے، جس سے حکومت کی غیر قانونی مواد کو بروقت مؤثر طریقے سے جواب دینے کی صلاحیت کو تقویت ملتی ہے۔ [26]



سائبر سیوریٹی کی مشقیں

بھارت نیشنل سائبر سیوریٹی مشق 2025 کا انعقاد 21 جولائی سے یکم اگست تک کیا گیا تھا، جس میں ہندوستان کی سائبر استحکام کو مضبوط بنانے کے عزم کا اعادہ کیا گیا تھا۔ اس مشق نے 600 سے زیادہ شرکاء کو اکٹھا کیا، جن میں سائبر سیوریٹی کے پیشہ ور افراد، ریگولیٹرز اور پالیسی ساز شامل ہیں۔ اس مشق کی خاص بات اسٹرائٹیکس تھی، جو ایک مصنوعی قومی سائبر خلاف ورزی ہے جسے رٹائم انٹرایجنسی تال میل اور فیصلہ سازی کی جانچ کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے۔ [27]

انڈیا موبائل کانگریس 2025 میں سائبر سیوریٹی پر توجہ مرکوز

9 ویں انڈیا موبائل کانگریس میں، سائبر سیوریٹی اہم فوکس علاقوں میں سے ایک ہوگی، جس میں ڈیجیٹل نیٹ ورکس اور ابھرتی ہوئی ٹیکنالوجیز کو سائبر خطرات سے بچانے کی ہندوستان کی کوششوں کو اجاگر کیا جائے گا۔ آئی ایم سی 2025، جس کا تھیم "انوویٹ ٹو ٹرانسفارم" ہے، کا افتتاح وزیراعظم جناب نریندر مودی 8 سے 11 اکتوبر تک یشو بھومی، نئی دہلی میں کریں گے۔

آئی ایم سی 2025 میں چھ عالمی اجلاس ہوں گے، جن میں سائبر سکیورٹی سمٹ اور بھارت 6 جی سمپوزیم شامل ہیں، جو اگلی نسل کی ڈیجیٹل ٹیکنالوجیز میں ہندوستان کی بڑھتی ہوئی قیادت کو اجاگر کریں گے۔ کلیدی توجہ مرکوز کرنے والے شعبوں میں 6 جی، سائبر سکیورٹی، سیٹلائٹ مواصلات، اے آئی، آئی اوٹی، اور ٹیلی کام مینوفیکچرنگ شامل ہیں۔

توقع ہے کہ اس تقریب میں 1.5 لاکھ سے زیادہ زائرین، 7,000 سے زیادہ بین الاقوامی مندوبین، 400 سے زیادہ نمائش کنندگان اور 1,600 سے زیادہ جدید ترین استعمال کے معاملات کی نمائش ہوگی۔ 100 سے زیادہ اجلاسوں اور 800 سے زیادہ مقررین کے ساتھ، آئی ایم سی 2025 عالمی تعاون اور اختراع کے لیے ایک اہم پلیٹ فارم کے طور پر کام کرے گا۔

جیسا کہ ہندوستان اپنے تیز رفتار 5 جی آغاز کا جشن منا رہا ہے، 1.2 بلین موبائل صارفین اور 970 ملین انٹرنیٹ صارفین کے ساتھ، محفوظ، جامع اور توسیع پذیر ڈیجیٹل ماحولیاتی نظام پر توجہ مرکوز کرنے سے قابل اعتماد اور تبدیلی لانے والے ڈیجیٹل انفراسٹرکچر کے عالمی مرکز کے طور پر ملک کی پوزیشن کو تقویت ملتی ہے۔

آگے کا راستہ: سائبر بیداری

سائبر جرائم کے بارے میں عوامی بیداری کو مضبوط بنانے کے لیے حکومت نے ایک کثیر جہتی پلیٹ فارم رابطہ کاری حکمت عملی اختیار کی ہے۔



- حکومت نے سائبر دھوکہ دہی کے بارے میں لوگوں کو خبردار کرنے کے لیے ریڈیو، اخبارات اور میٹرو اعلانات کے ذریعے شہریوں پر مرکوز رابطہ کاری مہمات کا آغاز کیا ہے۔
- نیشنل سائبر کوآرڈینیشن سینٹر (این سی سی سی) ای آر ٹی-ان کے ذریعے قائم کیا گیا ہے تاکہ موجودہ اور ممکنہ سائبر سکیورٹی خطرات کے بارے میں ضروری صورتحال سے متعلق بیداری پیدا کی جاسکے۔

- مائی گولپیٹ فارم کے ذریعے سائبر سیفٹی اور سکیورٹی سے متعلق آگاہی ہفتوں کا انعقاد کر کے عوام کو شامل کرنا۔
- سائبر سیفٹی اور سکیورٹی کے بارے میں نوجوانوں کی رہنمائی کے لیے نوجوانوں اور طلباء کے لیے ایک مینڈبک شائع کی گئی ہے۔
- سائبر جرائم کو روکنے کے لیے سائبر بیداری اور محفوظ طریقوں کو پھیلانے کے لیے سوشل میڈیا کا استعمال۔ [28]

نتیجہ

ہندوستان ڈیجیٹل تبدیلی اور سائبر خطرات کے دور ہے پر ہے، جہاں یہ ترقی کا آہنی ستون اور سائبر دھوکہ بازوں کے لیے مقناطیس دونوں بن گیا ہے۔ ڈیجیٹل انڈیا کے وزن کو محسوس کرتے ہوئے، حکومت کی کثیر سطحی سائبر رسپانس ٹیم دھوکہ دہی کی روک تھام میں سہولت فراہم کر رہی ہے اور ہزاروں گھوٹالوں کی کارروائیوں میں مغل بن رہی ہے۔ اعلیٰ درجے کی فارینسک، بگ ڈیٹا اینالیٹکس اور دیسی ٹولز نے قومی سائبر استحکام کو تقویت دی ہے۔ پھر بھی، ہندوستان کے سائبر اسپیس کو محفوظ بنانا ایک مشترکہ ذمہ داری ہے جہاں حکومت اور شہریوں کو سائبر دھوکہ دہی کے خلاف اس لڑائی میں مل کر کام کرنا چاہیے۔

حوالہ جات

شماریات اور پروگرام کے نفاذ کی وزارت

- <https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2132330>

الیکٹرانکس اور آئی ٹی کی وزارت

- <https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2154268>
- <https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2115416>
- <https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2051934>

وزارت داخلہ

- <https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2112244>
- <https://www.pib.gov.in/PressReleaseDetail.aspx?PRID=2146786>
- <https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2152495>
- <https://www.pib.gov.in/PressReleaseIframePage.aspx?PRID=2110359>
- <https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2101613>
- <https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2158408>

وزارت مواصلات

<https://www.pib.gov.in/PressReleaseDetailm.aspx?PRID=2153524> •

<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2130249> •

<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2175355> •

خواتین اور بچوں کی ترقی کی وزارت

<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2085609> •

پی آئی بی بیک گراؤنڈرس

<https://www.pib.gov.in/PressNoteDetails.aspx?NoteId=155075&ModuleId=3> •

عالمی اقتصادی فورم

<https://www.weforum.org/stories/2024/04/cybercrime-target-sectors-> •

[/cybersecurity-news](https://www.weforum.org/stories/2024/04/cybercrime-target-sectors-cybersecurity-news)

قومی سلامتی کونسل سیکرٹریٹ

<https://www.pib.gov.in/PressReleaseDetailm.aspx?PRID=2151613> •

انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) سالانہ رپورٹس 25 - 2024

[https://enforcementdirectorate.gov.in/sites/default/files/2025-](https://enforcementdirectorate.gov.in/sites/default/files/2025-05/Annual_Report_24-25.pdf) •

[05/Annual_Report_24-25.pdf](https://enforcementdirectorate.gov.in/sites/default/files/2025-05/Annual_Report_24-25.pdf)

بھارت کا بجٹ

<https://www.indiabudget.gov.in/doc/eb/vol1.pdf> •

بین الاقوامی سائبر فزیکل سسٹمز پر قومی مشن (این ایم-آئی سی پی ایس)

<https://nmicps.gov.in/#mission> •

<https://i4c.mha.gov.in/cyber-crime-categories.aspx> •

اوپن گورنمنٹ ڈیٹا پلیٹ فارم (اوجی ڈی) انڈیا

<https://www.data.gov.in/resource/stateut-wise-details-statistics-national-cyber-crime-reporting-portal-ncrp-related-cyber> •

پی ڈی ایف دیکھنے کے لیے یہاں کلک کریں

PIB Headquarters

Curbing Cyber Frauds in Digital India

(Release ID: 2176146)

شرح۔ اک-ت ح

UR No. 7253